کسی کا انٹر نیٹ بلا اجازت استعمال کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا کسی دوسرے آدمی کا انٹر نیٹ بلا اجازت استعمال کر کے بیان یا نعت وغیرہ سن سکتے ہیں؟ یا وظیفہ دیکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی کا نیٹ اس کی اجازت کے بغیر استعمال کرنا، جائز نہیں ہے، چاہے اس سے نعت یا بیان وغیرہ سنا جائے یا کچھ اور۔ مسند ابی یعلی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لا يحل مال امرئ مسلم إلا بطيب نفس منه." ترجمہ: کسی مسلمان کا مال دوسرے کو حلال نہیں، مگر اس کی خوش دلی سے۔ (مسند ابی یعلی، جلد03، صفحہ70، حدیث 1570، دار الحدیث، قاھرہ)

مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح میں ہے "(لا يحل مال امرئ) أي: مسلم أو ذمي (إلا بطيب نفس) أي: بأمر أو رضا منه" ترجمہ: کسی شخص کے لیے دوسرے مسلمان یا ذمی کا مال اس کے حکم یا رضامندی کے بغیر حلال نہیں ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد05، صفحہ1974، دار الفکر، بیروت)

ردالمحتار میں ہے "لا يجوز لاحد من المسلمين اخذ مال احد بغير سبب شرعي" ترجمہ: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ بغیر کسی سبب شرعی کے کسی کا مال لے۔ (ردالمحتار، کتاب الحدود باب التعزیر، ج3، ص178، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3969

تاریخ اجراء: 02 محرم الحرام 1447ھ/28 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net